1۔"الفروق" کے "الحاد نمبر"، میں مقالہ لکھنے کے طریقے

مقالہ لکھنے کا پہلا طریقہ

- سب سے پہلے کسی ایک ایسے مسلمان مفکر کو منتخب کیجیے جس نے اپنی تصانیف میں الحاد سے متعلق اہم مباحث پیش کر رکھے ہوں۔
- اس کے بعد یہ تسلی کیجیے کہ اس مصنف کے پیش کردہ الحادی مباحث سے متعلق پہلے کوئی تحقیقی کام نہ ہوا ہو۔
- اگر اس پر کام نہیں ہوا تو پھر آپ اس پر کام کر سکتے ہیں۔
- اگر اس مسلمان مفکر کے "مباحث عن الالحاد" پر انگریزی یا عربی میں کام ہو چکا ہے لیکن اردو میں کام نہیں ہوا ہے تو پھر آپ اردو میں اس پر کام کیجیے لیکن "سابقہ تحقیقات" والے حصے میں انگریزی یا عربی میں اس مفکر سے متعلقہ ہونے والے کام کا ذکر کر دیجیے۔
- یہ واضح کیجیے کہ آپ کے منتخب مسلمان مفکر نے ملحدین کے کون کون سے مقدمات کو بیان کر کے پر تنقید کی ہے اور اپنی تنقید میں اس نے کون کون سے جوابی دلائل پیش کیے ہیں۔

مقالہ لکھنے کا دوسرا طریقہ

- مذہب کے خلاف ملحدین کے کسی ایک مقدمہ کو منتخب کیجیے۔اس مقدمہ کو ثابت کرنے کے لیے ملحدین نے جو دلائل پیش کیے ہیں ان دلائل کو جمع کیجیے۔
- دلائل کی روشنی میں ملحدین کے مقدمہ کی مکمل وضاحت کیجیے۔
- ملحدین کے اس مقدمہ اور اس مقدمہ سے متعلقہ دلائل کے جواب میں مسلمان علماء کی تصانیف میں پیش کردہ جوابی مباحث کو تلاش کیجیے۔ان جوابی مباحث کو جمع کر کے اہل مذہب کا تفصیلی جوابی بیانیہ تیار کیجیے۔

مقالہ لکھنے کا تیسرا طریقہ

- کسی ایک ملحد کو منتخب کیجیے۔
- الحاد پر لکھی ہوئی اس کی کتابوں، مضامین کو پڑھیے اور اس کے لیکچرز سنیے۔
- یہ معلوم کیجیے کہ الحاد کی تائید میں وہ کون کون سے مقدمات پیش کر رہا ہے اور اپنے مقدمات کو ثابت کرنے کے لیے کون کون سے دلائل پیش کر دہا ہے۔
- اس کے پیش کردہ مقدمات اور دلائل کا تجزیہ کیجیے۔

مقالہ لکھنے کا چوتھا طریقہ

- الحاد سے متعلق لکھی گئی کوئی ایک کتاب منتخب کیجیے۔

- مصنف اور کتاب کا تعارف لکھیے۔
- اس کتاب میں الحاد کی تائید میں پیش کیے گئے مقدمات اور دلائل کو بیان کیجیے۔
- ان مقدمات اور دلائل کا تجزیہ کیجیے۔

مقالہ لکھنے کا پانچواں طریقہ

- الحاد سے متعلق لکھی گئی عربی، انگریزی اور اردو کی (کتابیات) کتابوں کی فہرست تیار کیجیے۔
- ان کتابوں میں مذکور مشابہ اور موافق موضوعات کی فہرست تیار کیجیے۔
- ان کتابوں میں موجود متنوع موضوعات کی فہرست بنائیے۔
- ان کتابوں میں مذکور موافق دلائل کی فہرست تیار کیجیے۔
- ان کتابوں میں مذکور متنوع دلائل کی فہرست تیار کیجیے۔

مقالہ لکھنے کا چھٹا طریقہ

- مذہب اور الحاد سے متعلق ہونے والے مناظروں کی ویڈیوز کو جمع کیجیے۔
- ان ویڈیوز کو دیکھیے اور چیک کیجیے کہ ملحد مناظر الحاد کی تائید میں کون کون سے مقدمات اور دلائل پیش کر رہا ہے۔
- ان دلائل کے جواب میں مسلمان مناظرین کون سی آراء پیش کرتے ہیں۔
- ملحد اور مسلما مناظرین کی آراء کا تقابل و تجزیہ کیجیے۔

مقالہ نویسوں کے لیے ہدایات

مصنفین کی خدمت میں گزارش ہے کہ "الفروق" کے لیے براہِ کرم اپنا تحقیقی مقالہ تیار کرتے وقت درج ذیل ہدایات پر خصوصی توجہ دیں تاکہ تمام مقالات یکساں علمی وفنی معیار کے مطابق موصول ہوں۔

- مقالہ اردو، انگری اور عربی زبان میں لکھا جاسکتا ہے۔
- مقالہ کم از کم بیس اور زیادہ سے زیادہ تیس صفحات پر مشتمل ہونا چاہیے۔
- مقالہ MS Words میں لکھیے۔ صفحے کا سائز A4، Margin کا سائز Normal اور فاصلہ (**Line Spacing**) **1.0** رکھیے۔۔
- اردو اور عربی میں لکھے گئے مقالہ کے عنوان کا فونٹ سائز 18، ذیلی عنوان کا فونٹ سائز 16، متن کا فونٹ سائز 14 اور حوالہ جات کا فونٹ سائز 12 رکھیے۔
- انگریزی میں لکھے گئے مقالہ کے عنوان کا فونٹ سائز 16، ذیلی عنوان کا فونٹ سائز 14، متن کا فونٹ سائز 12 اور حوالہ جات کا فونٹ سائز 10 رکھیے۔
- اردو میں لکھے گئے مقالہ کے لیے متن کے لیے **Jameel Noori Nastaleeq**، عربی میں لکھے گئے مقالہ کے لیے Traditional Arabic اور انگریزی میں لکھے گئے مقالہ کے لیے Times New Roman فونٹ استعمال کیجیے۔
- قرآنی آیات اور احادیث کے عربی متن کے لیے Sakkal Majalla فونٹ استعمال کیجیے۔
- مرکزی عنوان کے بعد کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ملخص (Abstract) اور عنوان سے متعلق کم از کم پانچ کلیدی الفاظ (Key Words) لکھیے۔ ملخص اور کلیدی الفاظ انگریزی میں Times New Roman فونٹ میں لکھیے اور فونٹ کا سائز 12 رکھیے۔
- حوالہ جات **Footnotes** میں لکھیے۔

قرآن مجید کا حوالہ دینے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیجیے۔

القرآن، سورت کا نام، (سورت نمبر: آیت نمبر)

مثال: القرآن، سورۃ البقرۃ (2:130)

کتبِ احادیث کا حوالہ دینے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیجیے۔

محدث کا نام، کتاب کا نام، کتاب (Book)، باب (Chapter)، حدیث نمبر، جلد نمبر، صفحہ نمبر، ناشر، مقامِ اشاعت، سنِ اشاعت

مثال: محمد بن اسماعیل البخاری، الجامع الصحیح، کتاب الإیمان، باب أمور الإیمان، حدیث نمبر 9، جلد 1، ص 29، دار السلام، الریاض، (1999ء)۔

کسی کتاب کا حوالہ دینے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیجیے۔

مصنف کا مکمل نام، کتاب کا مکمل عنوان، ناشر، مقام اشاعت، (سنِ اشاعت)، جلد نمبر، صفحہ نمبر

مثال: ڈاکٹر غلام جیلانی برق، الحاد، مغرب اور ہم، الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب، لاہور، (2014ء)، ص 131۔

نوٹ: اردو اور عربی میں درج ہر کتابی حوالہ کے بعد اسی حوالہ کی **Roman Transliteration** بھی ضرور درج کی جائے۔

انسائیکلوپیڈیا کا حوالہ دینے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیجیے۔

مصنف، مقالہ کا عنوان، انسائیکلوپیڈیا کا نام، ناشر، مقام اشاعت، (سنِ اشاعت)، جلد نمبر، صفحہ نمبر

A. J. Wensinck, Tayammum, The Encyclopaedia of Islam, Brill, New York, (2000), Vol. 10, p. 400.

ویب سائٹ کا حوالہ دینے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیجیے۔

مصنف، مضمون کا عنوان، تاریخِ اشاعت، مکمل ویب لنک

مثال: ابو ابراہیم فیصل، الحاد کا معنی و مفہوم، 7 مارچ 2025ء۔

https://forum.mohaddis.com/abcd/

تحقیقی مجلہ (Journal Article) کا حوالہ دینے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیجیے۔

مصنف، مقالہ کا عنوان، مجلہ کا نام، جلد نمبر، شمارہ نمبر، (دورانیہ مع سال)، صفحہ نمبر، آن لائن لنک (اگر دستیاب ہو)

ڈاکٹر حافظ اشفاق احمد، الحاد کے اسباب، **تناظر**، جلد 5، شمارہ 4، (اکتوبر تا دسمبر 2024ء)، ص 15۔

https://tanazur.com.pk/index.php/tanazur/article/view/424

مقالہ کے اختتام پر تمام **مصادر و مراجع (Bibliography)** کو علمی اصولوں کے مطابق ترتیب وار درج کیا جائے۔

7۔ اختتام

مقالہ کے اختتام میں تحقیق کا خلاصہ، نتائج اور مزید تحقیقی کام کے لیے سفارشات تحریر کی جائیں۔

اپنا مقالہ مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے:

alfurooqjournal@gmail.com